6229 ـ دوست كاقرض ادا كرنے كاوعدہ كيا اب اس كےحج كا حكم كيا ہوگا

سوال

اسلامى تعليمات پرعمل پيرا ہونے سے قبل ميں نے ايک بينک سے فائدہ كى بنياد پراپنے ايک دوست كے ليے قرض حاصل كيا اورميرے دوست نے قطعى طور پرمعاھدہ كيا تھا كہ وہ خود اس قرض كى ادائيگي كرے گا، اب ميں والدہ كے ساتھ حج كرنا چاہتا ہوں ، ليكن معاملہ يہ ہے كہ حج سے قبل وہ قرض اداكرنے كى سكت نہيں ركھتا (يہ علم ميں ركھيں كہ قرضہ ميرے نام سے ہے)
توكيا ميرے فريضہ حج كى ادائيگي پريہ اثرانداز ہوگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالى كا شكراورتعريف ہے جس نے آپ كواسلام كاالتزام كرنے كى توفيق سے نوازا ، آپ نے جوكچھ ذكركيا ہے وہ آپ كے حج كے صحيح ہونے پركچھ بھى اثرانداز نہيں ہوتا ، لھذا جب آپ كے پاس يقينى استطاعت ہوتوآپ حج كى ادائيگي كے ليے جائيں ۔

حج كے ليے استطاعت يہ ہے كہ : اسے صحيح البدن ہونا چاہيے ، اوربيت اللہ تک پہنچنے كےليے مواصلات مثلا ہوائي جہاز يا گاڑي يا جانوركا مالک ہويا كرايہ ادا كرنے كى استطاعت ہو ، يہ اس كے حالات پرمنحصر ہے ، اوراس كےساتھ ساتھ آنے جانے كے ليے زاد راہ بھى ركھتا ہوليكن يہ سب كچھ اس گھريلو خرچہ سے زائدہونا چاہيے جوحج سے واپس آنے تک اس كے گھرميں خرچ ہوگا يا جن كاخرچہ ان كے ذمہ ہے اس سے زائد ہو ۔

ديكھيں : فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (11/ 30) ۔

اورآپ كے ليے ضرورى ہے كہ آپ اللہ تعالى كے ہاں حرام كام ميں اپنے دوست كى معاونت كرنے پرتوبہ كريں ، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے :

اورتم برائي اورزيادتى كےكاموں ميں ايک دوسرے كا تعاون نہ كرو ۔

اوراس كےساتھ ساتھ آپ اپنے دوست كےسامنے اس مسئلہ كے حكم كى بھى وضاحت كريں اوراسے نصيحت كريں كہ وہ آئندہ اس كام كونہ كرے اوراس سے توبہ كرلے ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کواپنے محبوب اوررضا مندی والےکام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .